بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہمارا نام صرف ایک یعنی

مسلم

فرقہ وارانہ نام نہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جماعت المسلمین کی دعوت

ہمارا حاکم صرف ایک یعنی: اللہ تبارک وتعالےٰ .. اللہ کے سوا کوئی نہیں

ہمارا اِمام صرف ایک یعنی: محمد رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم .. فرقہ وارانہ امام نہیں

ہمارا دین صرف ایک یعنی: اللہ کا پسند کردہ دین اسلام .. فرقہ وارانہ مذہب نہیں

ہمارا نام صرف ایک یعنی: اللہ کا رکھا ہوا نام مسلمین .. فرقہ وارانہ نام نہیں

بنیادِ محبّت صرف ایک یعنی: اللہ تعالےٰ سے تعلّق .. دُنیوی تعلقات نہیں

وَجہِ افتخار صرف ایک یعنی: ایمانٌ باللہ العظیم .. وطن اور زبان نہیں

جماعت المسلمین

مرکز جماعت المسلمین کھوکھرا پار ۲ ملیر کراچی

دفتر: B-6 بیت الفرقان SB-12 بلاک 13-C گلشنِ اقبال کراچی

جماعت المسلمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہمارا نام صرف ایک ۔ یعنی مسلم

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا ، (سُوْرَۃُ الْحَجِّ : ۲۲، آیت : ۷۸)

اُس نے تمہارا نام مسلم رکھا، (اس کتاب سے) پہلے بھی اور اس (کتاب) میں بھی ۔

آیت بالا سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے جب بنی نوع انسان کو پیدا کیا تو اپنے ماننے والوں کا نام مسلم رکھا۔ گویا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے لے کر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک جتنے بھی نبی آئے مسلم کہلاتے تھے اور ان پر ایمان لانے والے بھی مسلم ہی کہلاتے تھے۔ قرآن مجید میں انبیا علیہم الصلوٰۃ والسلام کے اذکارِ جلیلہ کے سلسلے میں لفظ مسلم بار بار استعمال ہوا ہے۔

متعلقہ آیات، ذیل میں ملاحظہ فرمائیں:

۱۔ حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۷۱﴾ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۷۲﴾

(سُوْرَۃُ یُوْنُس : ۱۰، آیت : ۷۱ تا ۷۲)

(اے رسول) ان کو نوح (علیہ السلام) کا قصہ سنائیے جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم اگر میرا منصب اور میرا (تم کو) اللہ کی آیات کے ذریعے نصیحت کرنا شاق گزرتا ہے تو سن لو میں اللہ پر توکل کرتا ہوں، تم (میرے خلاف) اپنی کسی تدبیر کا اجتماعی فیصلہ کر لو اور (اس کام کے لیے) اپنے شریکوں کو بھی جمع کر لو، پھر تمہاری تدبیر (کا کوئی گوشہ تم پر مخفی نہ رہ جائے، پھر جو کچھ تم کرنا چاہو) میرے خلاف کر گزرو اور مجھے (بالکل) مہلت نہ دو۔ پھر (اس چیلنج کے بعد بھی) اگر تم منہ موڑ و تو میں تم سے کوئی اجرت طلب نہیں کرتا، میری اجرت تو اللہ کے ذمے ہے، مجھے تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ مسلمین میں سے ہوں۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ: نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام مسلم تھے۔

۲۔ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ: ۳، آیت: ۶۷)

ابراہیم (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نہ تو یہودی تھے، نہ عیسائی تھے بلکہ وہ تو بڑے پکے موحد مسلم تھے۔ اور وہ مشرکین میں سے بھی نہیں تھے۔

حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے بیٹوں کو وصیت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ (سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ: ۲، آیت: ۱۳۲)

تمہیں ہرگز موت نہ آئے مگر اس حالت میں کہ تم مسلم ہو۔

ان آیات سے معلوم ہوا کہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام ان کے صاحبزادے اسماعیل علیہ الصلوٰۃ والسلام، حضرت اسحٰق علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ان کے پوتے حضرت یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام سب مسلم تھے۔

۳۔ لوط علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قوم پر عذاب نازل کیا گیا۔ عذاب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کو اس بستی سے بخیر وعافیت باہر نکال لیا، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾ (سُوْرَۃُ الذّٰرِيٰتِ: ۵۱، آیت: ۳۶)

ہمیں اس بستی میں ایک گھر کے علاوہ مسلمین کا کوئی اور گھر نہیں ملا۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ لوط علیہ الصلوٰۃ والسلام مسلم تھے۔

۴۔ حضرت اسماعیل علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے والد بزرگوار کے ساتھ مل کر اس طرح دعا کرتے ہیں:

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ، (سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ: ۲، آیت: ۱۲۸)

اے ہمارے رب، ہم دونوں کو (ہمیشہ) اپنا مسلم بنائے رکھ اور ہماری اولاد میں سے ایک ایسی جماعت بنانا جو تیری مسلم ہو،

۵۔ حضرت یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کے وقت ان کے تمام صاحبزادے بہ یک زبان کہتے ہیں:

نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾ (سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ: ۲، آیت: ۱۳۳)

ہم اُسی کے مسلم ہیں۔

۶۔ حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام اس طرح دعا کرتے ہیں:

تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ (سُوْرَۃُ يُوْسُفَ: ۱۲، آیت: ۱۰۱)

مجھے ایسی حالت میں وفات دے کہ میں مسلم ہوں اور (آخرت میں) مجھے نیک لوگوں میں شامل کردے۔

۷۔ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿۸۴﴾

(سُوْرَةُ يُوْنُس : ۱۰، آیت : ۸۴)

موسیٰ نے اپنی قوم سے) کہا اے میری قوم اگر تم (صحیح معنوں میں) اللہ پر ایمان لائے ہو اور اگر (واقعی) مسلم ہو تو پھر اللہ ہی پر بھروسہ رکھو۔

۸۔ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے مقابلہ کرنے والے جادوگر جب مسلم ہوئے تو فرعون نے انہیں پھانسی دینے کی دھمکی دی، فرعون کی دھمکی سن کر ان اللہ کے بندوں نے اس طرح دعا کی:

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾

(سُوْرَةُ الْاَعْرَاف : ۷، آیت : ۱۲۶)

اے ہمارے رب ہمارے دلوں میں صبر واستقامت ڈال دے اور ہمیں اس حالت میں موت دے کہ ہم مسلم ہوں۔

۹۔ حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ملکہ سبا کو خط لکھا، اس خط میں انہوں نے تحریر فرمایا:

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

مجھ سے سرکشی نہ کرو اور (تم سب) مسلم بن کر آجاؤ۔

(سُوْرَةُ النَّمْل : ۲۷، آیت : ۳۱)

ملکہ سبا نے فرمایا:

اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۴﴾

(سُوْرَةُ النَّمْل : ۲۷، آیت : ۴۴)

میں سلیمان کے ساتھ اللہ رب العالمین کے لیے اسلام قبول کرتی ہوں۔

۱۰۔ حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾

(سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰن : ۳، آیت : ۵۲)

پھر جب (کافر نہ ماننے اور) عیسیٰ نے محسوس کیا (کہ وہ) کفر (سے باز آنے والے نہیں) تو کہنے لگے کون اللہ کے راستے میں میرا مددگار ہے، حواریوں نے کہا ہم اللہ کے (دین کے) مددگار ہیں، ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ گواہ رہیں کہ ہم مسلم ہیں۔

مندرجہ بالا آیات سے ثابت ہوا کہ تمام انبیا علیہم السلام پر ایمان لانے والوں کا ایک ہی نام تھا اور وہ مسلم تھا۔ بعد میں انھوں نے اس نام کو بدل دیا۔ کسی نے یہودی یا بنی اسرائیل نام رکھ لیا اور کسی نے عیسائی، علیٰ ہذا القیاس تمام امتوں نے اللہ تعالیٰ کا رکھا ہوا نام بدل دیا اور جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کی دعوت دی تو گزشتہ امتوں میں دنیا کے کسی گوشے میں ایک متنفس بھی ایسا نہیں تھا جو اپنے آپ کو مسلم کہلواتا ہو۔

اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے ایمان لانے والوں کا پھر وہی نام رکھا۔قرآن مجید میں بار بار اس بات پر زور دیا کہ ایمان والوں کا نام مسلم ہی ہونا چاہیے،

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَ اُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٢﴾

(سُوْرَۃُ الزُّمَرِ: ۳۹، آیت: ۱۲)

(اے رسول) آپ کہہ دیجیے اور مجھے یہ بھی حکم ملا ہے کہ میں سب سے پہلا مسلم بنوں۔

دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَ نُسُكِيْ وَ مَحْيَايَ وَ مَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾

(سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ: ۶، آیت: ۱۶۳،۱۶۲)

(اے رسول) آپ کہہ دیجیے کہ میری نماز، میری قربانی میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔اُس کا کوئی شریک نہیں، مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا مسلم ہوں۔

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾

(سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ: ۳، آیت: ۸۴)

(اے رسول آپ کہہ دیجیے کہ اے ایمان والو اس طرح کہو کہ) ہم سب اللہ کے مسلم ہیں۔

مومنین کے ذریعے مسلم نام کا اعلان: اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو بھی بار بار اسی نام کے اعلان کرنے کا حکم دیا۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٦﴾

(سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ: ۲، آیت: ۱۳۶)

(اے رسول آپ کہہ دیجیے کہ اے ایمان والو اس طرح کہو کہ) ہم سب اللہ کے مسلم ہیں۔

جماعت المسلمین کو بشارت: جماعت المسلمین کو خوشخبری دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَ لَا اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ (سُوْرَۃُ الزُّخْرُفِ: ۴۳، آیت: ۶۸تا۶۹)

اے میرے بندو آج نہ تمہیں کوئی خوف ہوگا اور نہ تم غمگین ہوگے۔(یہ وہ لوگ ہوں گے) جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے تھے اور مسلم ہو گئے تھے۔

مسلم اور مجرم کو ایک دوسرے کی ضد قرار دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ کیا ہم مسلمین کو مجرمین کے مثل کر دیں گے۔

(سُوْرَۃُ نٓ/القلم: ۶۸، آیت: ۳۵)

جنات میں بھی اہل اللہ کا نام مسلم ہے: اللہ تعالیٰ نے مسلم نام صرف ایمان والے انسانوں کا ہی نہیں رکھا بلکہ جو جنات ایمان لائے تھے وہ بھی اپنے آپ کو مسلم ہی کہتے تھے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

کہ جنات آپس میں باتیں کرتے ہوئے اس طرح کہتے ہیں:

وَ اَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَ مِنَّا الْقٰسِطُوْنَ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾

(سُوْرَةُ الْجِنِّ: ۷۲، آیت: ۱۴)

ہم میں بعض مسلم ہیں اور بعض راہِ راست سے بھٹکے ہوئے ہیں، تو جو لوگ اسلام لے آئے تو یہ ہی لوگ ہیں جنہوں نے (راہِ) ہدایت کا قصد کیا (اور اس کو پالیا)۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے اہلِ ایمان کو ہدایت: اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

(سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ: ۳، آیت: ۱۰۲)

اے ایمان والو، اللہ سے ڈرتے رہو جیسا کہ اُس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں ہرگز موت نہ آئے مگر اس حالت میں کہ تم مسلم ہو۔

جماعت المسلمین کے ساتھ وابستہ رہنے کا حکم: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیر وشر کے زمانوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

(ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لوگ (گمراہی کی طرف) اس طرح دعوت دیں گے گویا کہ وہ دوزخ کے دروازے پر کھڑے ہوکر دوزخ میں آنے کی دعوت دے رہے ہیں، جو شخص ان کی پکار پر لبیک کہے گا وہ اسے جہنم میں ڈال دیں گے (یعنی جس نے ان کا کہنا مان لیا وہ یقیناً دوزخ میں جائے گا) حضرت حذیفہ نے کہا "اے اللہ کے رسول، ان کی کچھ صفت بیان کیجیے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

هُمْ مِّنْ جِلْدَتِنَا وَ يَتَكَلَّمُوْنَ بِاَلْسِنَتِنَا۔ وہ ہماری ہی قوم کے آدمی ہوں گے اور ہماری ہی زبان میں باتیں کریں گے

حضرت حذیفہ نے پوچھا اگر میں وہ زمانہ پاؤں تو کیا کروں؟ آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ اِمَامَهُمْ۔ تم جماعت المسلمین اور (جماعت المسلمین) کے امیر سے چمٹے رہنا۔

حضرت حذیفہ نے پوچھا اگر جماعت المسلمین نہ ہو اور نہ اس کا کوئی امیر ہو تو میں کیا کروں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا وَلَوْ اَنْ تَعَضَّ بِاَصْلِ شَجَرَةٍ حَتّٰى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَاَنْتَ عَلٰى (ایسی حالت میں بھی) تم تمام فرقوں سے علیحدہ رہنا۔ خواہ تمھیں درخت کی جڑیں ہی

ذٰلِكَ، (صحیح بخاری کتاب الفتن باب کیف الامر اذالم تکن جماعۃ۔ حدیث نمبر6673/7084 وصحیح مسلم کتاب الامارۃ باب الامر بلزوم الجماعۃ۔ حدیث نمبر1847/4784) کیوں نہ چبانی پڑیں حتیٰ کہ اسی حالت میں تمہیں موت آجائے (تو مرجانا لیکن کسی فرقے میں شامل نہ ہونا)۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مندرجہ بالا ارشادِ گرامی بالکل واضح ہے، اس میں نہ کوئی الجھن نہ ابہام۔ اس پیشین گوئی کے مطابق جب امت میں انتشار پیدا ہوجائے گا اور امت مختلف فرقوں میں بٹ جائے گی تو اس وقت اگر اللہ والوں کی جماعت ہوگی تو اس کا نام جماعت المسلمین ہوگا۔ یہ جماعت ان تمام فرقوں سے علیحدہ ہوگی، دوزخ کی طرف بلانے والوں سے اس کا کوئی تعلق نہ ہوگا۔

وصایائے نبوی: اس حدیث میں دو باتوں کی وصیت ہے:

ا۔ جماعت المسلمین سے چمٹے رہنا۔

جماعت المسلمین نہ ہو تو تمام فرقوں سے علیحدہ ہوکر اگر درخت کی جڑیں چبانی پڑیں تو درخت کی جڑیں چبانا اور اسی حالت میں مرجانا۔

بتایئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ان وصیتوں پر کس طرح عمل کیا جائے۔ اگر جماعت المسلمین ہے تو اس میں شامل ہوجایئے، نہیں ہے تو پھر تمام فرقوں سے کنارہ کش ہوجایئے اور اسی حالت میں مرجایئے۔

الغرض حدیث بالا کا تقاضہ یہ ہے کہ ہم تمام فرقوں سے علیحدہ رہیں صرف مسلم بنیں اپنے آپ کو صرف مسلم کہیں اور صرف جماعت المسلمین سے وابستہ رہیں۔

حکم رسول صلی اللہ علیہ وسلم: نے فرمایا "جس نے جاہلیت کی پکار پکاری وہ اہل دوزخ میں سے ہے۔ ایک شخص نے پوچھا "اے اللہ کے رسول، اگرچہ وہ نماز پڑھے اور روزے رکھے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگرچہ وہ نماز پڑھے اور روزے رکھے۔ پھر فرمایا

"فَادْعُوْا بِدَعْوَى اللهِ الَّذِىْ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ عِبَادَ اللهِ (رواہ الترمذی فی ابواب الامثال و صححہ. حدیث: 3079/2863، وصححہ، صحیح ابن حبان حدیث: 1571/1568) لہٰذا (مسلمین کو) اس ہی لقب سے پکارو جس لقب سے اللہ نے، جس نے تمہارا نام مسلمین رکھا ہے، پکارا ہے، یعنی مومنین، اللہ کے بندے۔

اللہ اللہ، جب القاب تک بدلنے کی اجازت نہیں ہے تو نام بدلنا کیسے جائز ہوسکتا ہے۔ لیکن افسوس کہ لوگوں نے نام بدل ڈالا اور پھر اس پر فخر بھی کر رہے ہیں۔ بتایئے کیا آپ اپنے آپ کو صرف مسلم کہنے کے لئے تیار ہیں؟ ہمیں امید ہے کہ آپ ضرور اس کے لیے تیار ہوں گے۔ بہر حال ہے۔

اِشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ (سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰن: ۳، آیت: ۶۴) آپ گواہ رہیے کہ ہم تو مسلم ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ اور اُس کے رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے تمام فیصلے ہی حق ہیں۔

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾

اکثر لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کے باوجود مشرک ہوتے ہیں۔

(سُوْرَةُ يُوْسُفَ : ۱۲، آیت : ۱۰۶)

خاتم الانبیآء و المرسلین، امام الانبیآء رحمۃ للعالمین صلّی اللہ علیہ وسلّم کا فرمانِ حق :

تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاِمَامَهُمْ، فَقُلْتُ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُمْ جَمَاعَةٌ وَّلَا اِمَامٌ؟ قَالَ فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا.....

جماعت المسلمین اور اس کے امام کو لازم پکڑنا،(حذیفہؓ نے) پوچھا: اگر جماعت اور اس کا امام نہ ہو تو کیا کروں؟(آپؐ نے) فرمایا: (تو بھی) تمام فرقوں سے علیٰحدہ رہنا ----

(صحیح بخاری، حدیث نمبر 6673/7084 وصحیح مسلم حدیث نمبر 1847/4784)

مرکز : مسجد المسلمین، کھوکھرا پار 2½ ملیر ٹاؤن، کراچی۔

دفتر: جماعت المسلمین B-6 بیت الفرقان، SB-12، بلاک 13-C گلشنِ اقبال، مین یونیورسٹی روڈ، کراچی۔

www.aljamaat.org